## سوال

(185)قیمتی جواہرات میں زکوۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ زیورات ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں قیمتی پتھروں اور موتیوں کا جڑاؤ ہوتا ہے۔ مثلاً انگوٹھیوں میں مرجان، زبرجد اور یاقوت جیسے قیمتی پتھر لگے ہوتے ہیں، ان کے متعلق زکوۃ کس حساب سے ادا کی جائے گی، زیورات میں انہیں شمار کیا جائے گا یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے چاندی کے علاوہ دیگر جواہرات کو استعمال کرنے میں کوئی زکوۃ نہیں دی جاتی، کیونکہ ان کے استعمال کرنے پر زکوۃ کی ادائیگی کتاب وسنت سے ثابت نہیں، اگر انہیں تجارت اور خرید وفروخت کے لیے رکھا ہے تو پھر عام تجارتی سامان کی طرح ان کی قیمت میں زکوۃ ادا کرنا ہوگی۔ اسی طرح انگوٹھیوں میں جو قیمتی پتھروں کے نگینے ہوتے ہیں اگر آسانی کے ساتھ انہیں الگ کیا جاسکتا ہے تو انہیں الگ کرکے سونے کے صافی وزن سے زکوۃ ادا کردی جائے گی اور اگر انہیں الگ کرنے سے انگوٹھی خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو سونے کے وزن کا اندازہ کرکے اس سے زکوۃ ادا کی جائے گی۔ جواہرات کے استعمال کرنے پر کوئی زکوۃ نہیں خواہ وہ کتنے ہی قیمتی کیوں نہ ہوں، اگر یہ انگوٹھیاں بغرض تجارت تیار کی گئی ہیں اور ان کی خرید وفروخت ہوتی ہے تو سونے کی قیمت کے ساتھ ان کا حساب لگایا جائے گا پھر مجموعی قیمت سے زکوۃ ادا کی جائے گی جو اڑھائی فیصد کے حساب سے ہوگی، مثلاً انگوٹھی میں لگے ہوئے سونے کی قیمت دو لاکھ اور قیمتی پتھر کا نگینہ ایک لاکھ کا ہے تو تین لاکھ کی زکوۃ ادا کرنا ہوگی جو ساڑھے سات ہزار روپیہ ہے۔ یہ اس صورت میں ہے جب وہ انگوٹھی تجارت اور خرید وفروخت کے لیے ہو، اگر اسے کسی عورت نے بطور زیور استعمال کرنا ہے تو اس صورت میں صرف سونے پر زکوۃ ہوگی قیمتی نگینہ سے زکوۃ نہیں دی جائے گی۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد4۔ صفحہ نمبر:185**